

رتیں پیدا کی ہیں۔ ان میں سے ایک قوت کا نام قوت مزیدہ ہے۔ یہی قوت بلغم سے خون بناتی ہے گردہ بلغم اپنے تعریف پر پروا کرتا ہو۔

۱۔ ایسے خواتین و حضرات جن کا جگر اور معدہ اکثر خراب رہتا ہو اور مزاج بھی بلغمی ہو تو ان میں اس مرض کو قبول کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رہتی۔ اس کے علاوہ زیادہ سرد غذاؤں، چاول، ابدی اشیاء اور کئی کئی دنوں کی پکی ہوئی غذا جسے فریج میں رکھ دیا گیا ہو کھانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے یا پھر ایسی غذا جس میں تلی، چڑھا، پھینکی، مزار جائے یا پختلے تانبے کے برتن میں کھانا کھانا جبکہ اسے تعلق نہ رکھائی گئی ہو۔ گوشت کھا کر اوپر سے دودھ پینا، گلی ٹری باسی پھل کھانا، مٹھائی یا فروٹ کھا کر پانی پینا اور پہلی غذا پوری طرح بلغم نہ ہو اور پر سے اور ٹھونس لینا یہ تمام اسباب اس مرض کو دعوت دیتے ہیں۔ مخلوق خدا کی بہتری کے لیے حکماء متفقہ میں نے ایک نصیحت فرمائی ہے کہ جب بھوک لگے تب کھاؤ کچھ بھوک ہے ہسٹ جاؤ

اور یہ نصیحت علاج کے ساتھ مومن پر سہاگہ کام دیتی ہے۔ شروع میں باریک باریک دانے نکلتے ہیں جو پھیل کر سفید داغ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک مرض اور بھی ہے جسے ہنق ابیض کہتے ہیں مگر برص میں زگت سفید اور جلد مٹی ہوگی۔ بعض دفعہ یہ مرض جلد سے ہوتا ہوا ہڈی تک چلا جاتا ہے۔ وہاں کا بال بھی سفید ہو جاتا ہے اور سوئی چھوونے سے خون کی بجائے زردی نکل پانی نکلتا ہے۔ اب علاج درادیر سے ہوگا۔ یاد رکھیں کہ طب یونانی اور اسلامی میں دس دس سال کے مریض شفا یاب ہوئے ہیں۔

علاج اس کے پہلے یا بخوری اور (باقی صفحہ پر)

امراض مزاج

تعلیمی مرکز رضی اللہ عنہ

انسانی حسن و زائل کم نیو امراض ”برص“

اس مرض کو عوام اپنی زبان میں سفید داغ، پھلہری، چٹاک وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ سفید داغ جسم پر نمودار ہوا کرتے ہیں جسے طبی زبان میں برص کہا جاتا ہے۔ رفتارِ زمانہ کے ساتھ اس مرض میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ دیباہوں کی نسبت شہر میں رہنے والے کچھ زیادہ ہی اس کے گھیرے میں آئے ہیں۔ اس مرض کا خاص سبب تو عصبی خرابی ہے۔ جگر کی خرابی اور کمزوری کے ساتھ معدہ کی فاسد رفتیں بھی اس مرض میں اضافہ کا موجب بنتی ہیں۔ اس کے علاوہ جدید تہذیب کی کچھ خاص رسمیں اور عادات بھی اس میں اضافہ کر رہی ہیں۔ مثلاً شہروں میں دودھ دہی کی دکان پر آپ کھڑے ہیں اور دودھ پینے کی خواہش پیدا ہوئی۔ دودھ والے نے فوراً گھوٹے دودھ میں رن ملا کر ٹھنڈا کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر دیا اور آپ نے کھڑے کھڑے پی لیا۔ ایک تو کھڑا ہو کر پینے سے جگر میں کمزوری پیدا ہوئی پھر دودھ میں وہ تازہ ہوا یا آکسیجن جذب نہ ہو سکی جو قدرتی طور پر عام ہوا میں رکھنے سے ہو سکتی تھی۔ چنانچہ ایسا دودھ لازمی بلغم کی کثرت کا باعث بنے گا۔ چنانچہ تمام بازاری آٹس کریم اور قلیوں کا یا دودھ کی مصنوعات کا یہی حال ہے۔ اس سے جو بلغم پیدا ہوگا اس میں خون بننے کی صلاحیت نہیں ہو کر (کمی بلغم تقریباً ساڑھن ہوا کرتا ہے) ہمارے جسم میں